جوابی چال

امجد رئیس

اس نے ایک خوبصورت چال چلی... مہرہ بھی خوب چُنا تھا جس نے کوئی جرم کیے بغیر بساط پر مات سجادی... شاطر کو خبر تھی نہ مہرے کو بھنک ملی کہ جوابی چال کیا آنے والی ہے... حریف مات کھانے کے لیے آمادہ نہ تھا... اس نے بساط ہی الٹ دی۔

ایک اداکار اور اداکارہ کی مڈبھیڑ...... دونوں ہی بڑے فنکار تھے

وہ آدمی دراز قامت تھا۔ رنگت میں زردی کی آمیزش تھی۔ چہرہ پتھریلے تاثرات کا حامل تھا۔ اگر جیک دی ریپر پر مووی بنائی جاتی تو وہ اس کردار میں فٹ ہو جاتا۔ مائرنا کلورٹ ہچکچاہٹ کا شکار تھی کہ اسے اندر آنے دے یا نہیں۔ پھر اس نے فیصلہ کیا کہ محض ظاہری حالت کی بنا پر کوئی فیصلہ کرنا نامناسب ہوگا۔

اس نے اپنا نام مور بتایا تھا۔

''مسٹر مور! اندر آجائیں۔'' مائرنا نے تاثر سے عاری آواز میں کہا۔ اس نے ایک طرف ہٹ کر اس کے لیے راستہ صاف کیا اور دروازہ بند کردیا۔ مور نے اداکارہ کے فرنٹ روم کی نفیس آرائش کا جائزہ لیا۔ مائرنا نے جب اسے بیٹھنے کے لیے کہا تو مور کا سر غیر محسوس انداز میں نفی میں ہلا تھا۔

''میں نے یہاں آنے میں تاخیر سے کام لیا ہے۔''

وہ بولا۔ اس کے ہونٹوں نے فقرہ ادا کرنے کے لیے خفیف سی حرکت کی تھی۔ ''مجھے جو کہنا ہے، کہوں گا اور پھر چلا جاؤں گا۔ تاہم پہلے یہ بتا دوں کہ میں فون پر پوری طرح صاف گوئی سے کام نہیں لے سکا تھا۔''

اداکارہ مائرنا کی سبز آنکھیں سکڑ گئیں۔

''یعنی تمہارے پاس ایسی کوئی اطلاع تو نہیں ہے جو میری زندگی اور موت سے متعلق ہو؟''

''نہیں، نہیں... کچھ تو حقیقت ہے۔ ہاں میں نے اپنا اصل نام نہیں بتایا تھا۔''

مائرنا کے دلکش نقوش میں تلخی نمودار ہوئی۔ اس نے مشکوک نظروں سے لمبے آدمی کو گھورا۔

وہ بولا۔ ''وضاحت کرنے سے پہلے میں یہ بتانا چاہوں گا کہ میں یہ سب کچھ تمہیں کیوں بتا رہا ہوں؟ میں نے تمہارا ہر ڈراما دیکھا ہے... میں ایمان داری سے سمجھتا ہوں کہ تم ایک حسین تر عورت ہونے کے ساتھ ساتھ خوب صورت اداکارہ بھی ہو۔ اسٹیج پر تم جیسی فنکارہ میں نے پہلے نہیں دیکھی۔'' مور نے کہا۔

''یہ کوئی ٹرک ہے، آٹوگراف لینے کی؟'' مائرنا نے سوال کیا۔

''نہیں، ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ میں تمہیں خوف زدہ نہیں کرنا چاہتا۔ تاہم مجبوراً، مجھے اصل بات تو بتانا پڑے گی لیکن میں ایک بات کہنا چاہوں گا کہ تمہیں نقصان پہنچانے کا میرا کوئی ارادہ نہیں ہے۔''

اداکارہ نے اظہارِ حیرت کیا۔ ''مجھے نقصان پہنچانے کا سوال کیونکر پیدا ہو گیا؟''

''یہ میرا دھندا ہے۔'' مور کا لہجہ خشک تھا۔ میرا تعلق ایسے گینگ سے ہے جو مخصوص لوگوں کو ختم کرنے کے لیے مجھے معقول ادائیگی کرتا ہے۔''

مائرنا کی آنکھوں میں ہراس کی جھلک دکھائی دی۔

''تم کہنا چاہ رہے ہو کہ کسی نے مجھے ہلاک کرنے کے لیے تمہاری خدمات حاصل کی ہیں؟''

''گینگ نے مجھے یہ کام سونپا ہے۔ اگرچہ میں یہ نہیں کرنا چاہتا۔''

کمرے میں کچھ دیر کے لیے خاموشی چھا گئی پھر مائرنا نے لب کشائی کی۔ ''میرا کیا تعلق بنتا ہے تمہارے دھندے سے اور درحقیقت کون مجھے ختم کرانا چاہتا ہے اور کیوں؟ میری کچھ سمجھ میں نہیں آیا۔''

''مجھے کام دیا گیا ہے۔ وجہ سے میرا کوئی تعلق نہیں۔''

مائرنا نے سائڈ بورڈ کے پاس جا کر سگریٹ باکس نکالا۔ ''تم مجھے تفصیل بتانے کا خطرہ کیوں مول لے رہے ہو؟'' مائرنا نے سگریٹ سلگایا۔ ''اور تمہارا اصل نام کیا ہے۔ نیز کیا یہ بات تمہارے گینگ یا ادارے کو ناگوار نہیں گزرے گی؟''

''ان کو اس کی ہوا نہیں لگ پائے گی۔''

''اگر میں پولیس کو فون کر دوں تو کیا ان لوگوں کو پتا نہیں چل جائے گا۔''

''میں نہیں سمجھتا کہ تم ایسا کرو گی۔ دوسرے میں تمہیں اس بات کی اجازت کیسے دے سکتا ہوں۔'' مور کا چہرہ کرختگی اختیار کر گیا۔

مائرنا نے بغور اس کے چہرے کا جائزہ لیا۔

''تم یہ سب باتیں اس لیے کر رہے ہو کہ تم میرے ایک بڑے مداح ہو؟''

''حقیقت کچھ اس سے زیادہ ہے، مس مائرنا۔''

''اوہ، وہ کیا ہے؟''

''میں پانچ برس سے تمہاری محبت میں مبتلا ہوں۔'' اس نے دھیمے لہجے میں کہا۔ ''لیکن تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ یہ فاصلے کی محبت ہے، اس میں کوئی آلودگی نہیں... نہ میں نے کبھی تم سے ملنے کی کوشش کی۔ جب میں یہاں سے چلا جاؤں گا تو تم دوبارہ میری شکل نہیں دیکھ سکو گی۔ میں تمہیں ختم کرنا نہیں چاہتا۔''

کچھ دیر مائرنا اس کے الفاظ کو تولتی رہی۔ ''میں خوشی اور خوش فہمی دونوں محسوس کر رہی ہوں اور خوش قسمتی بھی۔ لیکن تم مجھے ایک ماہر قاتل دکھائی دیتے ہو؟''

''ہاں میں ایسا ہی ہوں۔'' مور کی آواز میں پھر خشکی در آئی۔

مائرنا نے بے چینی سے ایک طویل کش لیا اور سگریٹ بجھا دیا۔ ''تمہاری ڈیوٹی ہے کہ تم مجھے ختم کر دو۔ تم بظاہر ایسا کرنا نہیں چاہتے... پھر منصوبہ کیا ہے؟''

''مجھے جو کام سونپا گیا ہے، اس میں ایک شق ہے۔'' وہ رک کر پھر بولا۔ ''اگر تم آج رات کی فلائٹ سے یورپ چلی جاؤ تو تمہیں ختم کرنے کا فیصلہ بھی تحلیل ہو جائے گا۔ اگر تم نے ایسا نہیں کیا تو میں نہ چاہتے ہوئے بھی اپنی ڈیوٹی نبھانے پر مجبور ہوں گا۔'' اس کی آواز میں تکلیف کا ہلکا سا عنصر ابھر کر غائب ہو گیا۔ تاہم مائرنا نے محسوس کر لیا۔ اس کے ہونٹ لرز اٹھے۔ وہ بات کی تہ تک پہنچ گئی تھی۔

''میکس فرنر!'' مائرنا نے ناگواری سے کہا۔ ''میں

جانتی ہوں کہ وہ مجھ سے متنفر ہے۔ لیکن وہ اس حد تک چلا جائے گا... وہ پاگل ہوگیا ہے۔"

"میں میکس فرنز کو نہیں جانتا۔ تم کیا کہنا چاہ رہی ہو؟"

"تمہارے گینگ کو پتا ہوگا۔ مجھے کوئی شک نہیں کہ میکس نے تمہارے گینگ کے ذریعے تمہیں ہائر کیا ہے۔"

"کیوں؟"

"میں اس کے نئے ڈرامے میں لیڈنگ رول کررہی ہوں...... جبکہ وہ لیون جورڈن کو سائن کر چکا ہے۔ اگر میکس مجھے راستے سے نہ ہٹا سکا تو لیون اس پر مقدمہ کر دے گی۔ میرا نام پہلے مشتہر ہو چکا تھا۔ میں اس کے لیے لیون سے زیادہ مصیبت کھڑی کر سکتی ہوں۔" مائرنا کا چہرہ سرخ ہوگیا۔

"میں نے پڑھا تھا کہ تم فرانس میں مووی رول پلے کرنے کا ارادہ رکھتی ہو۔" مور نے کہا۔

"وہ رول اتنا جاندار نہیں ہے۔ میکس کے ڈرامے میں میرا لیڈنگ رول تہلکہ مچا دے گا۔" میکس جانتا ہے کہ میں فرانس نہیں جا رہی...... اگر اس نے آج شام تک میرے حق میں فیصلہ نہیں کیا تو میں لیون کے بارے میں اس کی بیوی کو بتاؤں گی اور تم سمجھ سکتے ہو کہ میں کیا بتاؤں گی۔" مائرنا تلملا کے بولی۔

مور نے دلچسپی سے مائرنا کو دیکھا۔ "تم اسے بلیک میل کرو گی؟"

"یہ کٹ تھروٹ بزنس ہے۔ ٹاپ پر رہنے کے لیے مستعد رہنا پڑتا ہے۔ میں نے یہ مقام محنت سے حاصل کیا ہے جبکہ لیون نے کنٹریکٹ، میکس کے بستر میں حاصل کیا تھا۔ میں جو کچھ کروں یہ قطعی جائز ہوگا۔" مائرنا نے فیصلہ کن لہجے میں کہا۔ "براڈوے تھیٹر میں انسانی قدروں کا خیال رکھتے ہوئے اوپر نہیں جایا جا سکتا۔ لیکن میں نے یہ کر کے دکھایا ہے۔ یہ میرا حق ہے اور میں کوئی سمجھوتا نہیں کروں گی..... اگر میکس سیدھے راستے پر نہ آیا تو اسے سبق سکھانے کے علاوہ میرے پاس دوسرا کوئی راستہ نہیں ہوگا۔"

مور نے کندھے اچکائے۔ "بہرحال اس معاملے سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے۔ تمہیں بہرحال میری پوزیشن سمجھنی چاہیے۔ تمہاری اصل پریشانی ختم نہیں ہوئی ہے۔ اگر میں اپنا کام سرانجام نہیں دیتا تو میرے لیے شدید مشکلات کھڑی ہو جائیں گی۔ گینگ ظاہر ہے رقم پکڑ چکا ہوگا۔ میں انکار کر کے خطرات خرید بھی لوں تو وہ تمہیں ختم کرنے کے لیے کسی اور کو بھیج دیں گے۔" مور نے صورتِ حال کی وضاحت کی۔

مائرنا کے چہرے کی سرخی، زردی میں تبدیل ہونے لگی۔ کمرے میں سکوت طاری ہوگیا۔

مائرنا نے کانپتے ہاتھوں سے ایک اور سگریٹ سلگایا۔ ''مجھے کیا کرنا چاہیے؟'' اس نے کمزور آواز میں سوال کیا۔

''ایک ہی راستہ ہے جو مجھ سمیت سب کے مسئلے حل کردے گا۔ ہاں، البتہ کیریئر کے اعتبار سے تم کسی حد تک نقصان میں رہو گی۔ لیکن یہ جان سے قیمتی نہیں ہے۔''

''تم کیا کہنا چاہ رہے ہو؟''

''تم فرانس کی فلائٹ پکڑ لو۔ میں اس بات کی رپورٹ گینگ کو کردوں گا۔ تمام مسئلے ختم ہو جائیں گے۔'' مور نے سپاٹ آواز میں حل پیش کیا۔

''اور میں اس طرح، براڈوے میں لائف ٹائم چانس کھودوں؟''

مورشا نے اچکا کر رہ گیا۔ ''قبرستان میں رہ کر کوئی سپراسٹار نہیں بن سکتا۔''

مائرنا نے کمرے میں ٹہلنا شروع کر دیا۔ وہ تیزی سے سگریٹ پھونک رہی تھی۔

اچانک وہ رک گئی۔ ''اگر میں تمہیں باڈی گارڈ رکھ لوں؟''

''صریحاً خودکشی ہوگی۔ ہم دونوں ہی مارے جائیں گے۔'' مور نے سنجیدگی سے صاف جواب دیا۔

مائرنا نے ایک اور سگریٹ نکالا پھر رک گئی۔

''تمہارے خیال میں کوئی چانس؟''

''نو چانس۔''

''میں فلائٹ پکڑ لوں تو سب ٹھیک رہے گا؟'' وہ اپنے ہونٹ کاٹنے لگی۔

''ہاں۔'' مور نے بے تاثر آواز میں کہا۔ ''تم فرانس جاکر موی میں حصہ لو۔ تمہارے اندر صلاحیت ہے، تم آگے بڑھ سکتی ہو۔ براڈوے، میکس اور لیون کو جہنم میں جھونکو۔ زندگی کے حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے فیصلے کرو۔''

''ہاں جہنم میں جھونکو۔'' مائرنا کے لبوں پر خفیف سی ناقابلِ فہم مسکراہٹ ابھر کر معدوم ہوگئی۔ اس کے چہرے کے نارمل تاثرات لوٹ آئے۔ آل رائٹ... اپنے آدمیوں کو بتادو کہ میں فرانس جارہی ہوں۔''

''مجھے تم سے اسی دانشمندی کی توقع تھی۔'' مور نے نرمی سے کہا۔ ''تمہارے فیصلے نے ہم دونوں کی پریشانی ختم کردی ہے۔ مجھے اظہارِ تشکر میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں... یہ میری چاہت کا معاملہ تھا۔ ورنہ میں ماضی کی طرح آتا اور کام ختم کر کے چلا جاتا۔ ایک بار پھر شکریہ۔''

☆☆☆

دراز قامت، زردرُو شخص جب میکس کے دفتر میں داخل ہوا تو چکنے سر والے پرڈیوسر کی آنکھوں میں تفکر کی پرچھائیاں تھیں۔ امید و بیم کی کیفیت تھی۔

''کام بن گیا، جان؟'' میکس کا پہلا سوال تھا۔ لمبا آدمی ایک آرام دہ نشست پہ براجمان ہوگیا اور میکس کی بے قراری سے لطف اندوز ہونے لگا۔

''تم نے جواب نہیں دیا؟'' میکس کی بے چینی بڑھ گئی۔

جان نے جواب دیا۔ ''میں اپنے وقت کا بہترین گینگسٹر اداکار تھا۔ مائرنا نے فرانس کے لیے فلائٹ پکڑ لی ہے۔''

''اس نے تمہیں پہچانا تو نہیں؟'' میکس نے دوسرا سوال کیا۔

جان نے منہ بنایا۔ ''احمقانہ سوال ہے۔ دروازہ کھلنے اور اندر جانے کے پانچ منٹ کے اندر میں نے تاڑ لیا تھا کہ وہ مجھے اصلی اجرت یافتہ قاتل سمجھ رہی ہے... اور وہ پہچانتی بھی کیسے؟ اسے صرف براڈوے سے دلچسپی ہے۔ مزید یہ کہ براڈوے تھیٹر میں اسے زیادہ سے زیادہ آٹھ برس بیتے ہوں گے۔ جبکہ میں کلیولینڈ تھیٹر میں شو کرتا تھا۔ وہ بھی دس برس پرانی بات ہے۔''

میکس نے سکون کی سانس لی۔ ''وہ میری توقع سے زیادہ چالاک نکلی۔ اس کے پاس میری اور لیون کی ٹیپس تھیں۔''

''ایسا ہے تو وہ فرانس سے بھی ریکارڈنگ تمہاری بیوی کو ارسال کرسکتی ہے؟'' جان نے کہا۔

''فی الحال تو خطرہ ٹل گیا ہے لیکن تمہاری کیا رائے ہے؟''

''تو کسی اور کے ذریعے خطرہ ہمیشہ کے لیے ختم کردو۔''

''نہیں...... نہیں...... یہ میرے بس میں نہیں ہے۔''

میکس نے چندیا پر ہاتھ پھیرا۔

''بہرحال میں نے جو ڈراما کیا ہے، میرا خیال ہے کہ وہ یہ حرکت نہیں کرے گی۔ اسے فرضی گینگ نے خوف زدہ کردیا ہے۔ لیکن تمہاری بھی غلطی ہے۔ اگر تم پوری بات مجھے بتا دیتے تو میں وہ ٹیپ بھی وصول کرلیتا۔'' جان نے کہا۔

''تم ٹھیک کہہ رہے ہو۔ کیا تم ائرپورٹ تک نہیں جا سکتے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ آخری وقت میں ارادہ بدل دے۔''

''ٹھیک ہے چلا جاؤں گا۔'' جان نے گھڑی دیکھی۔

''جیسے ہی مجھے اطلاع ملی کہ وہ فلائی کرچکی ہے۔ سمجھو کہ آنے والے ڈرامے میں تمہارا پارٹ پکا ہے۔ اب

براڈوے تھیٹر کے مزے بھی لے ہی لو۔"

☆☆☆

"کس قسم کا پیغام ہے؟" میکس نے مشکوک انداز میں سوال کیا۔

"میں نے تمہیں بتایا ہے کہ یہ مجھے بذاتِ خود تمہیں دینا ہے۔" اجنبی کی آواز آئی۔ "کیا میں اوپر نہیں آسکتا؟" آواز نرم اور پُرسکون تھی۔

"ٹھیک ہے، آجاؤ۔" میکس نے کہا۔

"پانچ منٹ میں پہنچ رہا ہوں، شکریہ۔"

پانچ منٹ بعد ڈوربیل کی آواز آئی۔ میکس نے دروازہ کھولا۔ سامنے ایک درمیانی عمر کا فربہی مائل آدمی کھڑا تھا۔ اس کا چہرہ گول تھا۔ عام اور بے ضرر...

"مسٹر میکس؟"

"ہاں، تم اسمتھ ہو؟"

اسمتھ نے سر ہلا کر جواب دیا۔ میکس نے اسے اندر بلا کر دروازہ بند کر دیا۔ اسمتھ نے کمرے کا جائزہ لیا۔

"یہاں تنہا رہتے ہو؟" اسمتھ نے سرسری انداز میں سوال کیا۔

"ہاں، کیا پیغام لائے ہو؟"

"کچھ پینے کو ملے گا؟" اسمتھ نے اس کا سوال نظر انداز کر دیا۔

"ہاں، بیٹھ جاؤ۔" میکس نے جیسے بادلِ ناخواستہ کہا اور فریج کی جانب بڑھ گیا۔

"ہاں، کیا پیغام ہے کس نے بھیجا ہے۔ کوئی سفارش وغیرہ؟" میکس نے جام سجا کر اسمتھ سے سوال کیا۔

اسمتھ مسکرایا۔ "مس مائرنا تمہاری حرکت سے بہت برہم ہے۔ وہ بہت خوف زدہ ہوگئی تھی۔ تم نے اس کے ساتھ اچھا نہیں کیا۔"

میکس نے گلاس نیچے رکھ دیا۔ اس کی آنکھیں پھیل گئیں۔ تاہم اس نے سپاٹ لہجے میں کہا۔ "میں نہیں سمجھا، تم کس کے بارے میں بات کر رہے ہو؟"

"تم نے اسے مارنے کے لیے ایک پیشہ ور قاتل کی خدمات حاصل کیں، مسٹر میکس! مائرنا کو پوری طرح یقین نہیں آیا تھا کہ وہ محض اس لیے اسے قتل نہیں کرے گا کہ وہ اس کا پرانا مداح تھا۔ ساری کہانی تمہیں پتا ہے۔ دہرانے کا کوئی فائدہ نہیں۔ میں اپنے سرکل میں کسی مور نامی ہٹ مین کو نہیں جانتا۔ پتا نہیں تم نے کس کو ہائر کیا تھا۔ بہرحال تمہارا کام ان معنوں میں تو ہوگیا کہ مائرنا، فرانس کے سفر پر روانہ ہو چکی ہے..."

"تم بے معنی باتیں کر رہے ہو جس کا کوئی سر پیر نہیں ہے۔ کسی پیشہ ور قاتل سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے۔" میکس نے اسی طرح سپاٹ آواز میں کہا۔

"دائیں بائیں ہونے سے تمہیں کچھ حاصل نہ ہوگا۔ ویسے بھی مجھے تمہیں قائل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مس مائرنا نے مجھے کہا تھا کہ تمہیں بتا دوں کہ وہ بھی کوئی لاوارث نہیں ہے، تم نے پگولٹی کا نام تو سنا ہوگا؟"

"تم ایک جرائم پیشہ شخص کا نام لے رہے ہو۔"

"ہاں۔" اسمتھ نے سر ہلایا۔ "پگولٹی مائرنا کے اَن گنت پرستاروں میں سے ایک ہے اور متعدد مردوں کی طرح مائرنا کے ساتھ جذباتی تعلق رکھتا ہے۔ مسٹر پگولٹی کو مائرنا کے لیے اپنا اثر و رسوخ استعمال کرنے میں خوشی ہوئی ہوگی۔ اس نے ایک ادارے کے ذریعے مائرنا کو مجھ سے ملوا دیا۔"

"تم کس ادارے کی بات کر رہے ہو؟" میکس نے خوف محسوس کیا۔ اس کی آواز کا سپاٹ تاثر ٹوٹ چکا تھا۔

"ہم ادارے کی تشہیر نہیں کر سکتے۔ اتنا سمجھ لو کہ وہ بھی ایسا ہی کوئی گینگ ہے، جیسے مور کسی گینگ کی نمائندگی کرتا ہے...... کیا سمجھے؟"

"میں کسی مور کو نہیں جانتا۔" میکس کا چہرہ لٹک گیا۔

"مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ مائرنا سخت مشتعل ہے اور وہ تمہارا وار تمہارے ہی انداز میں لوٹانا چاہتی ہے۔ ہم لوگ عموماً اپنے کام کی وضاحتیں پیش نہیں کرتے لیکن مس مائرنا کی خواہش تھی کہ جو کچھ تمہارے ساتھ ہونے جا رہا ہے، اس کا بیک گراؤنڈ تمہیں پتا ہونا چاہیے۔" اسمتھ کی مسکراہٹ زہرخند میں تبدیل ہوگئی۔ اگلے ہی لمحے اس کے ہاتھ میں ریوالور نظر آرہا تھا۔

میکس کے چہرے پر زردی کھنڈ گئی۔ "میں کچھ نہیں سمجھا؟" اس نے مری مری آواز میں کہا۔

"تم سب سمجھ رہے ہو۔" اسمتھ نے گن کا سائلنسر چیک کیا۔

میکس سکتے کے عالم میں اسے گھور رہا تھا۔ اس نے مائرنا کو ڈرانے کے لیے محض ایک اداکار کو ہائر کیا تھا۔ جبکہ مائرنا نے اصل قاتل ہائر کر لیا تھا۔

اسمتھ ٹھیک کہہ رہا تھا۔ میکس سب سمجھ گیا تھا۔ اس کی چال اسی پر الٹ گئی تھی۔

◆